Decreto Salvini

امیگریشن اور مہاجرین کے قوانین میں تبدیلی کی گئی ہے۔ اور قوانین میں جو نئی شقیں ڈالی گئی ہیں وہ اٹلی کی پارلیمنٹ نے منظور کر لی ہیں ۔ یہ قانون تارکین وطن اور خاص طور پر مہاجرین کے حقوق پر حملہ کرنے کے مترادف ہے ۔ اس نئے قانون میں عارضی مہاجر کیمپس کو جو کہ گزشتہ حکومت کی طرف سے قائم کیئے گئے تھے ان کو جیل کا درجہ دے دیا جائے گا اور ان مراکز میں رہائش کی مدت 90 دن سے بڑھا کر 180 دن کر دی گئی ہے۔

یہ سب کرنے کا مقصد مہاجرین کو یہ باور کرانا ہے کہ وہ قانونی، اخلاقی اور معاشرتی لحاظ سے کمتر ہیں۔ یہ قانون انسانی حقوق کی کھلم کھلا خلاف ورزی ہے۔ حکومت بارڈر کراس کرنے والوں کو قید کرنے کے لیے مختلف جگہ پر اپنے مراکز بنا رہی ہے۔ تاکہ ان مراکز میں لوگوں کو بند کر کے ان کی قومیت اور شناخت کی جانچ پڑتال کی جا سکے۔

ڈی پورٹیشن کے فنڈز میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ 50 لاکھ یورو اس سال کے لیے اور ڈیڑھ ملین یورو اگلے سال کے لیے مختص کیے گئے ہیں ۔ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر جو ڈاکومنٹس ملتے تھے وہ ختم کر دیے گئے ہیں۔ ہیلپ سنٹر اور رہائشی کیمپس مہیا کرنے والے ادارے مثلا سپرار وغیرہ کے دائرہ کار کو محدود کر دیا گیا ہے۔ جن لوگوں کو یہاں رہنے کے لیئے کسی قسم کا سٹیٹس نہیں ملا ان کو شناختی کارڈ یعنی ریزیڈنسا کو اجراء بھی نہیں ہوگا ۔ حکومت کے اس انتہائی شرمناک اقدام کو مدنظر رکھتے ہوئے بہت زیادہ مشکلات درپیش ہیں مثلا رہائش اور میڈیکل کی سہولیات وغیرہ۔ جن لوگوں کو سبسڈی ایری پروٹیکشن یا سیاسی پناہ مل چکی ہے اگر وہ بھی کسی بھی قسم کے جرم مثلا منشیات فروشی، انسانی سمگلنگ، جنسی زیادتی، چوری ڈکیتی یا لڑائی جھگڑے کے کسی کیس میں ملوث پائے گئے تو ان کے ڈاکومنٹس ضبط کر لیئے جائیں گے۔ بعد ازاں ڈی پورٹ بھی کیا جا سکتا ہے۔

nofrontierefvg.noblogs.org